IDARA GHUFRAN® Trust
Chah Sultan(Sultan pura)
Street # 17, Rawalpindi, Pakistan.
☎ 051-5507530–5507270
Email: idaraghufran@yahoo.com

ادارہ غفران (رجسٹرڈ) (ٹرسٹ)
چاہ سلطان (سلطان پورہ) گلی نمبر ۱۷، راولپنڈی پاکستان
☎ ۰۵۱-۵۵۰۷۵۳۰-۵۵۰۷۲۷۰

تاریخ ____________

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکرمی ومحترمی حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

حرمتِ مصاہرت کی بعض صورتوں میں فقہ حنفی کے مطابق پیش آنے والی مشکلات کے تناظر میں حضرت مولانا محمد زاہد صاحب زید مجدہم (نائب مہتمم: جامعہ امدادیہ، فیصل آباد) کے ایک تفصیلی مضمون کی تلخیص کر کے علمی وتحقیقی سلسلہ نمبر ۱۱ میں اشاعت کی گئی تھی، جس پر متعدد اہلِ علم حضرات کی آراء موصول ہوئی تھیں، جن کو رسالہ میں شامل کرلیا گیا تھا۔

اب کی مرتبہ اشاعت سے پہلے مناسب معلوم ہوا کہ اس اہم مسئلہ میں آنجناب کی رائے مبارک سے بھی استفادہ کیا جائے۔

اس غرض سے یہ مضمون آنجناب کی خدمت میں مرسَل ہے۔

امید ہے کہ اپنی رائے عالی سے آگاہ فرمائیں گے۔ جوابی لفافہ ہمراہ منسلک ہے۔

جزاکم اللہ تعالیٰ خیر الجزاء

محمد رضوان

۷/ذیقعدہ/۱۴۳۱ھ 16/اکتوبر/2010ء بروز ہفتہ

ادارہ غفران، چاہ سلطان، گلی نمبر 17، راولپنڈی، پاکستان

دار الافتاء
فتوی نمبر ۲۳/۱۳۵۷
مورخہ ________
دار العلوم کراچی

(الف)

MUFTI MUHAMMAD TAQI USMANI
Vice President Jamia Darul-Uloom Karachi - Pakistan

المفتي محمد تقي العثماني
نائب رئيس جامعة دار العلوم كراتشي - باكستان

دار الافتاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکرم بندہ جناب مولانا مفتی محمد رضوان صاحب زید مجدہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آپ کے متعدد رسائل ومقالات بندہ کے پاس اظہار رائے کیلئے جمع ہوگئے تھے۔ لیکن مشاغل کے ہجوم اور علالت واسفار کی بنا پر انہیں اطمینان سے دیکھنے کا موقع نہیں ملا۔ ان میں سے "تضحیہ عن الغیر" کے بارے میں پہلے لکھ چکا ہوں۔ آج "حرمت مصاہرت" کے موضوع پر آپ کا رسالہ دیکھنے کی نوبت آئی۔ اس کے بارے میں عرض یہ ہے کہ مندرجہ ذیل امور سے بندہ کو اتفاق ہے:

(۱) مسئلہ مجتہد فیہا ہے

(۲) دلائل دونوں جانب ہیں، اور حنفیہ کا مسلک احوط ہے

(۳) خاص طور پر دواعی بعد النکاح کی بعض صورتوں میں خاندان بچانے کیلئے شدید مشکلات پیدا ہوجاتی ہیں۔

لیکن اس بنیاد پر عدم حرمت کا عام فتویٰ دینے کی ابھی تک ہمت نہیں ہوتی، الا یہ کہ اہل افتاء کی ایک بڑی جماعت اس پر متفق ہوجائے جیسا کہ مفقود وغیرہ کے مسئلے میں متفق ہوئی تھی (آپ نے اچھا کیا کہ دوسرے مفتی حضرات سے انکی آراء معلوم کیں، لیکن جن حضرات نے حرمت ہی کو فتوے پر قائم رہنے کو کہا، انکے نام مذکور نہیں ہیں) کیونکہ معاملہ حرمت وحلت نساء کا ہے۔

لہٰذا فی الحال تو بندہ کی سمجھ میں یہی آرہا ہے کہ عام فتویٰ دینے کے بجائے جہاں مفتی کسی خاص واقعے میں یہ دیکھے کہ حرمت پر فتویٰ دینے کے مفاسد وفتن مذہب غیر اختیار کرنے سے زیادہ ہیں، وہاں مذہب غیر پر عمل کا مشورہ دیدے، اور وہ بھی زبانی طور پر۔ جیسا کہ علامہ ابن عابدین نے

Jamia Darul-Uloom Karachi
Korangi Industrial Area,
Karachi - Pakistan, Post Code : 75180
Phone: (92) (21) 5043192, Fax : (92) (21) 5040234

جامعة دار العلوم كراتشي
كورنجي انڈسٹريل ايريا، الرمز البريدي ۷۵۱۸۰
كراتشي - باكستان
هاتف: ۵۰۴۳۱۹۲ (۲۱) (۹۲) فاكس: ۵۰۴۰۲۳۴ (۲۱) (۹۲)

ایسے مواقع پر مرجوح قول پر عمل کرنے کا ذکر فرمایا ہے، لیکن عام فتویٰ دینے میں
ایک تو وہ خلافِ معمول ہوتے ہیں جیسا کہ بعض مفتی حضرات نے فرمایا ہے
دوسرے علماء میں اس مسئلے پر اتفاق پیدا کئے بغیر ایسا کرنے میں
ایک نیا انتشار پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ ھذا ما ظہر لی واللہ
سبحانہ وتعالیٰ اعلم ~~[illegible]~~ والسلام

بندہ
[signature]
۵/۶/۱۴۳۲ھ

مفتی
دارالعلوم کراچی

دارالافتاء
فتویٰ نمبر ۱۳۵۷/۲۳
مؤرخہ ۶/۶/۳۲
۲۰۱۱/۵/۱۰
جامعہ دارالعلوم کراچی

[signature]